21626 ـ قرضہ لیا اورقرض دینے والا فوت ہوچکا ہے اب علم نہیں کہ واپس کیسے کیا جائے

سوال

میرے سسر نے 1948 میلادی سے بھی قبل کچھ مال بطورقرضہ لیا ، اورسسر کے پاس قرضہ ادا کرنے کے لیے مال نہ تھا اوراسی حالت میں قرض دینے والا شخص فوت ہوگیا اورفلسطین کا حادثہ پیش آیا توہمیں وہاں سے نکال دیا گیا ، سسرکی مادی حالت اسی طرح رہی اورمال کی کمی آڑے آتی رہی حتی کہ سسر بھی فوت ہوگئے ، میری اورمیرے خاوند کی مالی حالت بھی کوئي اچھی نہیں تھی ۔
لیکن اب ہم اس قرضہ کی ادائیگي کرنا چاہتے ہیں آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ 1967 میلادی سے ہم سعودیہ میں ہی مقیم ہیں اورہمیں قرض دینے والے کے ورثاء کے بارہ میں کوئي علم نہیں ، میرا ایک دیوربے کار ہے اوراس کاگھرانہ بھی اوربچے چھوٹے ہیں اورخود اس کی نظر بھی بہت زیادہ کمزور ہے ، وہ کام نہیں کرسکتا توکیا اس فوت شدہ شخص کا مال خاوند کے بھائي کوقرضہ ادا کرنے کی نیت سے دے دیں جوکہ اس کی جانب سے صدقہ ہو ۔۔
اس کے بارہ میں مجھے معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہرطریقہ سے اس شخص کے ورثاء کوتلاش کرنا ضروری اورواجب ہے اس کی کوشش کریں اوراس میں بالکل سستی وکاہلی سے کام نہ لیں انہیں تلاش کرکے وہ رقم ان کےسپرد کریں ، لیکن اگر وہ نہ مل سکیں تواس نیت سے وہ مال نیکی وبھلائي کے کسی بھی کام میں صدقہ کردیا جائے کہ اس کا اجروثواب اسے ملے ، صدقہ کرنے میں مسلمانوں کی حاجات وضرورت کا خیال رکھا جائے ۔

اورہماری نصیحت ہے کہ وہ اپنے بھائي کونہ دے کیونکہ ہوسکتا ہے اس میں آپس میں محبت ہواوراس میں اسے تہمت کا سامنا نہ کرنا پڑے اورلوگ اس کی وجہ سےاس کی عیب گیری نہ کرتے پھریں ۔

واللہ اعلم .